خادم شرع نبی [illegible] اسحاق [illegible] ۱۰۸۹

[illegible]

بتاریخ بیست و سیوم شهر شوال سنه ۱۰۶۹ [illegible] حضرت [illegible] الثقلین

حاکم قصبه [illegible] سرکار [illegible] صوبه دارالخیر اجمیر بداند که [illegible] استغاثه نموده [illegible] مسجد

معه یک مسجد جامع کلان معه چهار دیواری پخته متعلقه روضه منوره و تالاب [illegible] شکسته

نموده فعلان مصالح [illegible] آراسته [illegible]

[illegible] تعدی و کرده [illegible] فعلان مانع می‌آیند [illegible] نمیدهند

درباب [illegible] حکم شد چون [illegible] واقع [illegible]

بعطای [illegible] شرف صدور [illegible] وزارت [illegible] دستگاه [illegible] مدار

المهام [illegible] بامارت و ایالت پناه رفعت و [illegible] دستگاه تربیت خان

[illegible] تحقیق [illegible] افغان مزاحم نشوند

موافق واقعه است

عبدالله

[illegible] تربیت خان

نقل فرمان راجہ رکنا تھ سنگھ

یہ فرمان ۳ر شوال المکرم ۱۰۶۹ھ کا منقول ہے جس میں تحریر ہے کہ حضرت سید موسیٰ وغیرہ نبیرہ حضرت غوث الثقلین ساکن قصبہ ناگور سرکار صوبہ دارالخیر اجمیر جہاں پناہ کے دربار میں حاضر ہوئے اور استغاثہ پیش کیا کہ شہر ناگور کی چار مسجدیں بشمول جامع مسجد اور روضہ منورہ و تالاب کی چہار دیواری جو ٹوٹ چکی ہے یہاں کے عقیدت مند حضرات اس کی اصلاح و مرمت کرانا چاہتے ہیں مگر بعض لوگ جو شریعت نبوی ﷺ کے مخالف ہیں از راہ سرکشی چہار دیواری اور مسجد کی مرمت سے روک رہے ہیں۔

یہ استغاثہ سننے کے بعد جہاں پناہ آفتاب شعاع مدار المہام راجہ رکنات کا حکم ہوا کہ تربیت خاں اس مسئلہ کی حقیقت جاننے اور اس کی تہ تک پہنچنے کی کوشش کریں اور جو لوگ ان چاروں مساجد کی اصلاح اور مرمت میں مزاحم ہو رہے ہیں انہیں مزاحمت کرنے سے باز رکھیں۔

۳ر شوال ۱۰۶۹ھ

مہر خاص سید عبداللہ

پروانہ بنام تربیت خاں

marfat.com

نقل

حضرت عرش آشیانی

پروانچه بمهر ... بصحه حضرت امیر

حکام و متصدیان مهمات حال و استقبال ملک گجرات بدانند که چون یک قطعه

... که در بلده مذکور عقب چهار دیوار مقبره غفران پناه

سیادت مآب صلاح آثار سید ... مقبره آن غفران پناه بموجب فرمان عالیشان

سابق در تصرف خود دارد چون سیادت مآب مذکور طریقه ...

در دلجوئی فقرای مقیم و مسافر مواظبت مینماید باید آن ...

سابق بتصدق فرق مبارک بندگان حضرت خلافت منزلت

مقرر دانسته باز گذاشته ... مزاحم نشوند ...

بدعاگوئی دوام دولت ابد مدت ...

تحریراً فی التاریخ ... شهر رجب المرجب سنه ...

جلوس اقبال مانوس مطابق سنه ...

نقل پروانہ صوبہ حضرت اجمیر

شہر ناگور کے حکام، ملازمین اور پیشکار سب جانتے ہیں کہ ایک قطعہ زمین سے حویلی سو گز لمبا اور اسی گز چوڑا ایک پختہ کنواں اسی شہر میں مقبرہ حضرت سیدنا عبدالقادر ثانی کے مقبرہ کی چہار دیواری کے عقب میں واقع ہے۔ اسے سیادت مآب حضرت سید حامد نبیرہ آں غفران پناہ حضرت عرش آستانی کے فرمان عالیشان کے بموجب اپنے تصرف میں رکھ رہے ہیں۔ جب سیادت مآب مذکور گوشہ نشین ہو کر مقیم و مسافر فقراء کی خدمت میں مصروف ہوں جب بھی آراضی و کنواں جس کا سطور بالا میں ذکر ہوا بدستور سابق انہیں کے تصرف میں رہے گا۔ اس سلسلے میں کوئی مزاحمت نہ کرے تاکہ دل جمعی کے ساتھ حکومت کے حق میں دعا کر سکیں۔

تاریخ ۵ ر شہر رجب الرجب سنہ ۷ جلوس اقبال مانوس
مطابق ۱۰۷۵ھ

marfat.com

هو الله العلیم

حضرت سید عبدالقادر جیلانی قدس الله سره العزیز

حضرت خواجہ معین الدین قدس سره العزیز

حضرت سید عبدالوہاب ... و سید عبدالرزاق قدس سرهما

[illegible]

نقل فرمان بادشاہ عالمگیر غازی

یہ فرمان جس پر صاحب صوبہ دار الخیر اجمیر شریف، حضرت بادشاہ محمد رضا کے واقعہ نویس، اور صاحب سجادہ کے علاوہ قاضی عبدالرزاق مفتی عبدالرحیم کی مہریں ہیں اور گواہوں انجینئروں اور قانون گویوں کے دستخط ہیں۔ ۷ ررجب المرجب سنہ ۷ھ جلوس کو شہر اجمیر میں اس لئے لکھا گیا تاکہ وقت ضرورت کام آئے۔

اس تحریر کا سبب یہ ہے کہ سید لاد محمد ناگوری جو اپنے کو سیدنا عبدالقادر ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادہ سے بتارہے ہیں وہ محکمہ دار الخیر اجمیر آئے اور استغاثہ دائر کیا کہ ایک کنواں اور ایک قطعہ زمین باپ دادا کی وراثت سے میرے پاس چلی آرہی ہے لیکن قاضی صادق کے داماد اور اس کی ماں غلام سیدانی میرے موکل سے مزاحم ہیں۔ اس لئے وزارت پناہ حکومت دستگاہ حافظ محمد ناصر سے میری درخواست ہے کہ مدعی علیہم کو ناگور سے طلب کریں اور طرفین کو عدالت میں بلائیں تاکہ حقیقت کیا ہے۔ معلوم ہوسکے۔ وکیل ان لوگوں سے الگ الگ سوالات کریں۔

فتح محمد نے کہا کہ میرا کوئی دعویٰ نہیں ہاں عنایت اور غلام سیدانی صاحبہ چاہتی ہیں کہ یہ میراث انہیں حاصل ہو لیکن باعتبار شرع یہ میراث انہیں نہیں مل سکتی کیونکہ ان کے پاس اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ یہ زمین اور کنواں سیدانی کی ملکیت میں ہے۔

حسب سابق یہ قطعہ زمین اور کنواں خانقاہ سے متعلق ہی رہے گا ہر غریب مسکین گوشہ نشین اس سے نفع حاصل کرتے رہیں گے۔ عنایت اور اس کی والدہ کا دعوائے ملکیت اس زمین اور کنویں سے متعلق بالکل درست نہیں۔ فتح محمد نے جو جھوٹا محضر نامہ پیش کیا ہے اس سے مطلع ہو کر حکومت کے ارباب اقتدار نے اسے پارہ پارہ کر دیا ہے۔

تاریخ ۷ ررجب المرجب سنہ ۷، جلوس اقبال مانوس

مطابق ۱۰۷۵ھ

marfat.com

عنایه تحانی

مطابق اصل است

نقل

متصدیان مهمات پرگنه ناگور سرکار مذکور صوبه دار الخیر اجمیر را اعلام آنکه سید مصطفی پسر

عبد القادر ثانی ساکن قصبه پرگنه مذکور بحضور پرنور رسیده بوسیله ارباب مقربان پایه سریر خلافت مصیر معروض

گردانید که خدمت مسجد جامع که در قصبه مذکور متصل روضه حضرت عبد القادر ثانی واقع است از عهد قدیم بمحافظ موروث

متعلق به او بود درین ولا شاه محمد نامی بخلاف حکم از راه تعدی سند امامت مسجد مذکور بنام خود مع [illegible]

همراه بطریق [illegible] وجه مدد معاش خود بشرط خدمت مسطور حاصل نموده نزد برادران [illegible]

و سید کاسو موذن و غیره خدمه آن مسجد را بیدخل ساخته و این معنی موجب پریشانی اینها گردیده حکم جهان مطاع

شرف صدور یافت که بآنها نوشته آید که بحقیقت این مقدمه نیک وا رسیده در صورت صدق این معنی که از قدیم

ماموره قیام مینمود بعد از تحقیق بدستور سابق بهمان مسترد نمایند تا آنها بمطلب خود رسیده مکرر بحضور بجهت استغاثه

نیایند و اگر این مقدمه در انجا فیصل نشود طرفین را از حضور نمایند باید که بموجب یرلیغ قضا تبلیغ تعجیل

خواهند در گذرد درین باب تاکید تمام دانند تحریر التاریخ الشهر شوال سنه ۱۰ جلوس والا قلمی شده

marfat.com

دستاویز ۱۰۷۷ھ

یہ دستاویز آستانہ سیدنا عبدالوہاب علیہ الرحمۃ والرضوان میں جو مسجد ہے اس کی امامت سے متعلق ہے۔

"پرگنہ ناگور کے ملازمین حکام اور پیشکاروں کو حکم عام ہے کہ سید مصطفیٰ نبیرہ حضرت سید عبدالقادر ثانی ساکن قصبہ پرگنہ مذکور نے مقربین بارگاہ کی وساطت سے رسائی حاصل کی اور اپنا مدعا بیان کیا اور وہ یہ کہ روضہ حضرت عبدالقادر ثانی سے متصل جو جامع مسجد ہے اس کی امامت ایک زمانہ سے حافظ معروف کر رہے ہیں۔ مگر شاہ محمد نامی ایک شخص ان کی مخالفت پر آمادہ ہے اور از راہ تعدی مسجد مذکور کی سند امامت اپنے نام کرالی ہے اور اس کی یومیہ آمدنی کو بشرط خدمت اپنی معاش کے لئے نامزد کرالیا ہے اس نے اپنے بھائیوں کو مسجد میں بھیج کر کے حافظ معروف اور سید کاسو موذن اور دیگر خدام کو اس مسجد سے بے دخل کر دیا ہے۔ اس سبب سے کافی پریشانی کی صورت ہو گئی ہے۔

جہاں مطاع عالیجاہ کے دربار سے حکم صادر ہو رہا ہے کہ اس مقدمہ کی حقیقت تک پہنچنے کی کوشش کی جائے۔ سچ ثابت ہو جانے کی صورت میں جو پہلے سے اس مسجد کی خدمت پر مامور ہیں انہیں بحال کیا جائے اور دوسرے شخص کا دعویٰ مسترد کیا جائے اور اگر اس مقدمہ کا فیصلہ نہ ہو سکے تو طرفین کو ہمارے پاس بھیج دیا جائے۔ اس طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔

تاریخ: ۱۱ر شوال سنہ ۱۰ جلوس ۱۰۷۷ھ

marfat.com

الله اکبر

مزار سید عبدالحق [illegible] سید محمد

قدس الله سره العزیز و نجابت دستگاه

[illegible] شکر [illegible] و کلید سیادت پناه نقابت

عوض زمین [illegible]

مرحوم [illegible] نوشته [illegible] مظفر [illegible] و حل [illegible] زمینی درگاه

ناصر الاسلام و المسلمین محی الملت والدین بدولت شاه

ولد [illegible] کرد [illegible] اولاد [illegible] شاه

[illegible] در [illegible] دیگر ماندن نیاید [illegible] حوالی

و آستانه و اولاد [illegible] مراحم [illegible] جند

[illegible] نوشته [illegible] تحت

[illegible] تاریخ [illegible] شهر ربیع الآخر

سنه ۸۳۰ [illegible] عثمان خان

[illegible] مجلس [illegible] خان [illegible]

۱۲ [illegible] رفیق پناه محمود

marfat.com

دستاویز ۱۰۸۳ھ

اللہ اکبر

اس تحریر کا مقصد یہ ہے کہ سید حامد ولد سیادت پناہ نجابت دستگاہ سید محمد مرحوم نے یہ تحریر دی تھی کہ حضرت ناصر الاسلام والمسلمین محی الملت والدین میراں سید عبدالقادر ثانی قدس اللہ سرہ العزیز کی درگاہ کے احاطے میں ایک ٹکڑا زمین کا دولت شاہ ولد شیخا عرف دانہوہ کو میں نے بخش دیا ہے۔ دولت شاہ کی اولاد کے علاوہ اس میں دوسرا کوئی شخص نہ رہے اور نہ ہی دوسرا کوئی شخص ان کی اولاد میں سے مزاحم ہو اس لئے یہ چند کلمے بطور سند لکھے جارہے ہیں تاکہ حجت رہیں۔

تاریخ: ۵ ربیع الآخر ۱۰۸۳ھ

دستخط:

سید حامد ولد سید محمد

گواہ:

علی محمد ولد ابراہیم

marfat.com

سید عبدالقادر [illegible]

[illegible]

[illegible] خود را [illegible]

[illegible] روزه منوره [illegible] مقرر دارد [illegible]

[illegible] بیرون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گواه [illegible] گواه [illegible]

[illegible] محمد خطیب [illegible]

[illegible]

دستاویز ۱۰۸۹ھ

اس دستاویز میں جوہر خاں ولد غازی خاں عرف جویانے اس بات کا اقرار اور اعتراف کیاہے کہ روضہ منورہ حضرت شاہ میراں عبدالقادر ثانی سے متعلق جامع مسجد کے قریب اپنی مملوکہ زمین کے اندر میراں سید حامد ولد سید محمد نے مجھے رہنے کے لئے ایک قطعہ زمین کا عطا کیاہے۔ اس بات کا میں وعدہ کرتا ہوں کہ جب بھی میراں سید حامد کو اس زمین کی ضرورت ہو گی اور وہ مجھ سے یہ زمین طلب کریں گے میں بلاعذر اسے چھوڑ دوں گا۔ کوئی حیلہ اور بہانہ نہیں کروں گا۔ یہ تحریر اس لئے لکھی جا رہی ہے تاکہ حجت رہے اور وقت ضرورت کام آئے۔

تاریخ ۷ر شوال ۱۰۸۹ھ

دستخط کنندگان:

۱۔ جوہر خاں

۲۔ راج خاں ولد نظام خاں

گواہان:

۱۔ شیخ محمد خطیب

۲۔ جمال محمد

marfat.com

نقل فرمان بادشاہ عالمگیر غازی

(۴؍رجب المرجب ۱۰۹۱ھ)

"یہ بادشاہ عالمگیر غازی کا فرمان عالی شان واجب الاطاعت والاذعان ہے جسے انہوں نے اپنے شاہی مہر کے ساتھ ۴؍رجب المرجب ۱۰۹۱ھ کو آستانہ عالیہ حضرت سیدنا سیف الدین عبدالوہابؒ فرزند حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے سجادہ نشین سید محمد حامد کو عطا کیا۔

اس فرمان میں صاحب سجادہ کو شاہی دربار سے جو ہدایا اور جاگیریں عطا ہوئی تھیں اس کا تفصیلی ذکر ہے۔ پانچ سو روپیہ نقد، پالکی، چوبیں، گھوڑے، خدام اور پرگنہ سرکار ناگور کو بطور جاگیر دینے کا حکم خاص طور سے قابل ذکر ہے۔"

marfat.com

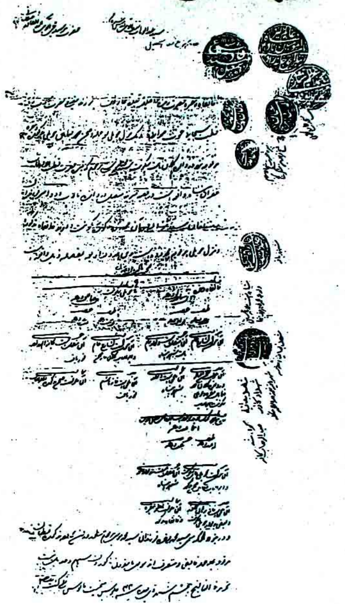

marfat.com

نقل فرمان امیر المومنین عالمگیر

(سنہ ۴۴ جلوس)

"یہ فرمان عالی شان امیر المومنین شاہ عالمگیر کے عہد حکومت کا ہے جس پر تاریخ تحریر ۵ / ذی قعدہ ۴۴ جلوس درج ہے۔

اس فرمان میں خانقاہ و مقبرہ حضرت زبدۃ الواصلین، قدرۃ العارفین سید عبدالوہاب سیف الدین قدس سرہ فرزند حقیقی حضرت محبوب ربانی قطب سبحانی غوث صمدانی حضرت میر سید محی الدین عبدالقادر جیلانی اور حویلی میں جو صحن ہے اس کی تفصیل مع حدود اربعہ بیان کی گئی ہے اور سید محمد موسیٰ گیلانی کی اولاد عملاً جو اس پر قابض ہے اس سے انہیں بے دخل قرار دیا گیا ہے۔

اس فرمان عالی شان پر امیر المومنین شاہ عالمگیر، خادم شرع محمد اسماعیل، فدوی محمد صدیق، محمد اعظم شاہ خطیب جامع مسجد کلاں، شیخ حامد چشتی نبیرہ حضرت شیخ الاسلام فریدالدین گنج شکر کی مع مہر شہادتیں ہیں۔"

marfat.com

[illegible]

منصب [illegible]

وکیل مولانا شاه سید محمد [illegible]

[illegible]

سید [illegible] شاه سید محمد [illegible]

[illegible]

حضرت [illegible] جلال الدین محمد اکبر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

marfat.com

نقل فرمان سلطان محمد شاہ

(سنہ ۳ جلوس)

"یہ فرمان عالی شان سلطان محمد شاہ کے عہد حکومت میں کچہری سرکار ناگور، صوبہ دارالخیر اجمیر سے ۲۷ ربیع الاول سنہ ۳ جلوس کو جاری ہوا۔ اس میں مرقوم ہے کہ مخدوم سید محمد موسیٰ گیلانی سجادہ نشین خانقاہ حضرت قدوۃ السالکین زبدۃ الواصلین میران شاہ عبدالوہاب فرزند حقیقی حضرت قطب الاقطاب غوث الثقلین شاہ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی قدس اللہ اسرارہم آپسی اختلاف کی بناپر اس خانقاہ کی سجادگی کا منصب ترک کر کے یادالٰہی میں مصروف ہوگئے۔ لیکن خدام و فقراء کے اخراجات ناقابل برداشت ہیں۔ اس لئے موضع کجوانہ جسے حضرت بادشاہ جلال الدین اکبر انار اللہ برہانہ نے بہ جہت تصرف لنگر خانہ کے لیے وقف کیا تھا۔ چند سال سے عاملین نے اس موضع کی آمدنی کو اپنے خرچ میں لے لیا ہے۔ لہٰذا یہ حکم صادر کیا جارہا ہے کہ موضع کجوانہ جس طرح اس خانقاہ کے فقراء و خدام کے لنگر کے لئے وقف تھا اس کی حیثیت اسی طرح برقرار رکھی جائے اس سلسلے میں عاملین ذرا بھی مزاحمت نہ کریں۔"

marfat.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاهر بود که ... سید محمود ... [illegible]

جمیع ... [illegible]

زمان عالیشان حضرت ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

marfat.com

نقل فرمان سلطان محمد شاہ

(سنہ ۴ جلوس)

"یہ فرمان سلطان محمد شاہ کے دربار سے ۲۶ر جمادی الاولیٰ سنہ ۴ جلوس کو جاری ہوا۔ جس میں سید محمد ولد سید محمد موسیٰ گیلانی سجادہ نشین حضرت سید شاہ عبدالوہاب علیہ الرحمہ بن حضرت شاہ میراں محی الدین شاہ عبدالقادر گیلانی قدس اللہ اسرارہم کے تعلق سے یہ بات کہی گئی ہے کہ انہوں نے سجادگی ترک کردی ہے اور روز وشب یاد الٰہی میں مصروف رہنے لگے ہیں۔ لہٰذا شہر کی جامع مسجد کی دوکانوں کا کرایہ سلطان وقت کے فرمان کے مطابق جتنا حصہ ان کا ہوتا ہے انہیں دے دیا جائے اور اس فرمان کی خلاف ورزی کسی صورت میں نہ کی جائے۔"

marfat.com

حضرت سید سیف الدین عبدالوهاب

حضرت سید عبدالقادر الجیلانی

[illegible]

شاه ... [illegible]

... [illegible] ... العارفین

غوث ... محبوب سبحانی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... سید محمد وارث و سید ... [illegible]

سید ... [illegible] ... السالکین [illegible]

[illegible]

... فرزندان ... [illegible]

و از فرزندان ... [illegible]

[illegible]

العبد [illegible]

[illegible]

[illegible]

marfat.com

دستاویز بابت چلہ میڑتہ سٹی

"قطب الہند حضرت سیدنا سیف الدین عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ نے اجمیر سے رخصت ہونے کے بعد ناگور شریف آتے ہوئے قصبہ میڑتہ میں چلہ فرمایا تھا اس چلہ کے تعلق سے بھی وہاں کچھ آراضی ہے جس میں کچھ عمارتیں بنی ہیں یہ دستاویز اسی سے متعلق ہے۔ اس دستاویز میں کچھ لوگوں کے اسماء گواہ کے طور پر درج ہیں۔ انہوں نے اس آراضی کو حضرت سیدنا سیف الدین عبدالوہاب کے سپرد کرتے ہوئے لکھا ہے۔

سالک مسلک طریقت منہج مناہج حقیقت حقائق و معارف آگاہ شاہ آتیت (آیت) اللہ ادام اللہ برکاتہ قصبہ میڑتہ سرکار ناگور صوبہ دارالخیر اجمیر شرعی عدالت کے محکمہ میں یہ اقرار کیا ہے کہ زبدۃ الواصلین قدوۃ العارفین حضرت سیدنا سیف الدین عبدالوہاب فرزند رشید غوث صمدانی محبوب سبحانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی کا چلہ جو میڑتہ میں دروازہ ناگوری کی جانب واقع ہے اور اس چلہ میں تین دالان مع سنگین ستون جسے ہم لوگوں نے اپنے صرف خاص سے تیار کرایا ہے۔ ان کے علاوہ اور دوسری چیزیں جو تھوڑی بہت ہیں ان میں ایک منزل بہل اور دو عدد نرگاؤ جو ہم لوگوں کے تصرف میں ہیں ان تمام چیزوں کو اپنی خواہش کے مطابق بغیر کسی زور وزبردستی کے دو دمان سیادت حضرت سید محمد وارث و سید ولی محمد جو سید محمد ولد سید محمد موسیٰ گیلانی کے فرزند ہیں دے رہے ہیں۔ انہیں ہم لوگوں نے ان تمام اشیاء کا مالک بنایا ہے اور اپنی موجودگی میں اس کا قبضہ دلایا ہے۔ اگر کوئی اس سلسلے میں ان حضرات کا مزاحم ہوتا ہے یا سید حامد مرحوم کے فرزندوں میں سے اگر کوئی رخنہ ڈالتا ہے تو اس کا دعویٰ عندالشرع مردود مانا جائے گا۔ یہ چند سطریں اس لئے تحریر کردی گئی ہیں تاکہ حجت رہے۔

اس دستاویز کی پیشانی پر خادم شرع محمد دائم کی مہر ہے اور نیچے دوسرے گواہوں کے اسماء درج ہیں جنہیں بآسانی پڑھا جاسکتا ہے۔"

marfat.com

الله اکبر

حضرت سیف الدین [illegible]

نقل

مطابق اصل

باعث تحریر این سطور آنکه سید آدم ولد مرحوم [illegible] سید محمد بن حضرت [illegible] شاه سید فضل الله

ایم [illegible] زمین سکنه با عمارت و بلا عمارت بحجره [illegible] و [illegible] ایوان چهار [illegible] سقف [illegible] زمین

افتاده عقب ایوان بغیر عمارت به صیغه حد حدود و ذرعی زراعی موافق [illegible] موضع [illegible] برکه

ابتدائه [illegible] من ملک [illegible] بشش [illegible] حضرت برهان العارفین

تاج المحققین [illegible] حضرت شاه [illegible] حضرت [illegible] ارثا و ملکا من [illegible]

[illegible] از اتمام و کمال در حین حیات و ثبات عقل و نفاذ تصرفات شرعیه بی اکراه

و اجبار به برخورداری میان [illegible] سید محمد [illegible] سید محمد [illegible] بن [illegible]

سید محمد [illegible] خود [illegible] عطا [illegible] و مالک [illegible] خود قایم

مقام [illegible] قابض و ضابط کرده [illegible] و اقرار [illegible] برادر زاده با دیگر برادر

دیگر دار [illegible] مراد از [illegible] وجهی من الوجوه [illegible] و مانده [illegible] تملیک

[illegible] قبول [illegible] تصرف [illegible] و زمین سکنه با عمارت و بلا عمارت

مسطور کرد قابض و ضابط [illegible] آن [illegible] بحدود اربعه [illegible]

مشارکت جمیع برادران و بعضی خانه محمد شفیع الدین و [illegible] الباب [illegible]

[illegible] شاه شفیع الدین [illegible] خانه سید [illegible]

سید کمال مرحوم کان ذلک فی التاریخ چهاردهم شهر [illegible] الثانی [illegible] جلوس [illegible] روز جمعه

هجری [illegible] سنه ۱۲۰۶ [illegible]

marfat.com

دستاویز ۱۱۳۶ھ

"یہ دستاویز ملکیت خانقاہ کی منتقلی سے متعلق ہے جس پر تاریخ ۱۴ر جمادی الثانی سنہ ۵ جلوس بروز جمعہ مبارک ۱۱۳۶ھ درج ہے۔

اس دستاویز میں سید آدم ولد غفران پناہ بندگی سید محمد بن مغفرت دستگاہ سید خلیل اللہ گیلانی فرماتے ہیں کہ جتنی زمین رہائشی ایک حجرہ ایک ایوان مسقف سنگین اور جوزمین کہ ایوان کے عقب میں ہے اور جو موضوع اٹھاس پرگنہ ایندانہ میں ہے اس کے علاوہ روزانہ ۶ تنکہ اور روضہ متبرکہ حضرت برہان العارفین تاج المحققین بندگی حضرت شاہ عبدالوہاب فرزند حقیقی حضرت غوث الاعظم شاہ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کی نذرونیاز جو وراثتاً ہم تک پہنچی ہے اور پہنچ رہی ہے اسے میں مکمل طور پر ہوش وحواس کے ساتھ اپنی زندگی ہی میں برخوردار میاں سید محمد علی کو اس نسبی وراثت کی ملکیت سپرد کر رہا ہوں اور انہیں اپنا جانشین نامزد کر کے اس ملکیت کا مالک بنا رہا ہوں اور ساتھ ہی یہ ضابطہ بھی بنا رہا ہوں کہ دوسرے میرے بھائی اور میرے وارثان اور اقرباءاس میں مزاحمت نہ کریں۔

جن رہائشی وزرعی زمینوں کی ملکیت انہیں سپرد کی ہے ان کا حدود اربعہ اس طرح ہے۔

مشرق : متصل چبوترہ ہے جو تمام بھائیوں کا مشترکہ اور شاہ محمد شفیع الدین کے مکان کا کچھ حصہ ہے۔

مغرب : ایک خالی زمین ہے اور پاس ہی شاہ شفیع الدین کی حویلی ہے۔

جنوب : بی بی مریم کا قلزم خانہ ہے۔

شمال : سید مرتضیٰ اور سید کمال مرحوم کا مکان ہے۔

آخر میں شاہ محمد شفیع کی مہر کے علاوہ شاہ عبدالرزاق، محمد فیض بن سید کرم علی، عبدالرحمٰن اور محمد مسعود درویش کے اسماء بطور گواہ شامل ہیں۔"

marfat.com

[illegible]

مشار الیه سند با اصل ... عبدالقادر ... پسران خود ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۱۶۷ [illegible]

marfat.com

دستاویز ۱۱۶۷ھ

حضرت سید نا عبدالقادر ثانی ناگور علیہ الرحمہ کے مزار مقدس پر معتقدین و مریدین ومتوسلین کے ذریعہ جو آمدنی ہوتی ہے۔ یہ دستاویزاس کے بٹوارہ سے متعلق ہے اور یہ تحریر پانچویں شوال ۱۱۶۷ھ کی ہے جو کچھ اس دستاویز میں مرقوم ہے اس کا ماحصل ذیل میں دیا جارہا ہے۔

ہم سید فاضل بن عبدالقادر اپنے تمام لڑکوں کے ساتھ یہ اقرار کرتے ہیں اور تحریر لکھ کر دیتے ہیں کہ سید فخر الدین میرے وارث اور مالک ہیں۔ ان کا میں مرہون منت ہوں کہ انہوں نے حضرت سید عبدالقادر ثانی کی درگاہ کی آمدنی کا پانچواں حصہ میرے سپرد کیا ہے جو کچھ رقم اس درگاہ سے حاصل ہو رہی ہے اسے میں ان کے پاس بھیجتا ہوں اور بھیجتا رہوں گا اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی اور روضہ اطہر کی نگہبانی ان کی طرف سے جو مجھے سپرد کی گئی ہے اگر وہ ختم کر دیتے ہیں تو میں بری الذمہ ہو جاؤں گا۔ مجھے اس سلسلے میں کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ اور باشندگان ناگور کے لئے ۳۵ روپے کا جو ایک خاص پروانہ ہے اس میں ۱۵ روپے ماہانہ حاصل کرنے والے کے نام دیئے ہیں وہ پروانہ انہوں نے میرے سپرد کر دیا ہے جس وقت وہ چاہیں گے بلا پس و پیش ہم ان کے سپرد کر دیں گے۔

یہ چند سطریں دستاویز کے طور پر میں نے اس لئے لکھ دی ہیں تا کہ وقت ضرورت کام آئے۔

۵ر شوال ۱۱۶۷ھ

گواہان: سید احمد، محمد مکارم، محمد عاقل

marfat.com

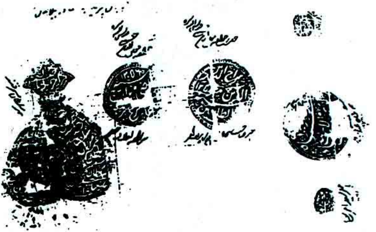

سواد [illegible] سید [illegible]

[illegible] نسبت [illegible]

سال [illegible]

[illegible]

[illegible] سلطان محمد خان [illegible]

[illegible] سلاطین صفویه و اعتقاد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایشان از اولاد حضرت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

marfat.com

دستاویز ۱۲۰۸ھ

"اس تاریخی دستاویز میں دراصل ایک شبہ کا ازالہ ہے۔ اور وہ شبہ یہ تھا کہ ناگور کے سجادگان سیدنا عبدالوہاب علیہ الرحمہ کی اولاد نہیں بلکہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری علیہ الرحمہ کی اولاد ہیں۔ یہاں ہم اس دستاویز کا ترجمہ من وعن نقل کر رہے ہیں۔

پیر زادہ حضرت احمد علی ولد سید خواجہ بخش ولد سید فخر الدین اولاد حضرت پیران پیر سید عبدالقادر جیلانی بغدادی قدس سرہ العزیز ساکن ناگور، جملہ خادمان شہر اجمیر مقدس سے سوال کرتے ہیں کہ جب ہم لوگ اس سفر سے پہلے شہر بھوپال پہنچے اس وقت جناب نواب نذر محمد مرحوم باحیات تھے۔ موصوف نے ہم سے محبت و عقیدت کا اظہار فرمایا اور مرید ہونے کے لئے اپنی خواہش کا اظہار کیا۔

اس وقت بھوپال میں ایک شخص ہمارا مخالف تھا جس کو خدا واسطے ہم سے بیر تھا اس نے جاکر نواب صاحب سے کہا کہ حضرت یہ پیر صاحب غوث اعظم علیہ الرحمہ کی اولاد میں سے نہیں ہیں بلکہ ان کو تو میں نے کئی بار اجمیر شریف میں دیکھا ہے یہ لوگ تو حضرت خواجہ اجمیری علیہ الرحمہ کی اولاد میں سے ہیں۔

ہم سبھی خادمان خواجہ اجمیری علیہ الرحمہ سے پوچھتے ہیں کہ کیا ہم خواجہ صاحب کی اولاد میں سے ہیں یا غوث الاعظم علیہ الرحمہ کی اولاد میں سے ہیں؟ سبھی جانتے ہیں کہ ہمارا خواجہ صاحب سے صرف ننہالی رشتہ ہے۔ جدامجد تو ہمارے حضرت غوث اعظم علیہ الرحمہ ہی ہیں ہمارا سلسلۂ نسب آپ کے بڑے صاحبزادے حضرت سیدنا شیخ عبدالوہاب اور حضرت شیخ عبدالقادر ثانی علیہما الرحمہ سے جاکر ملتا ہے جن کے مزارات پاک شہر ناگور میں شمس تالاب کے اوپر واقع ہیں۔ سبھی حضرات

marfat.com

اصحاب سلاسل سے درخواست ہے کہ جو بھی اس حقیقت سے واقف ہو وہ اس پر اپنے دستخط و مہر ثبت کرے۔

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ موصوف غوث اعظم کی اولاد میں سے ہیں۔

تاریخ ۱۵ ار رجب المرجب ۱۲۰۸ھ۔ بقلم سید جواہر علی اولاد حضرت خواجہ معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

اس دستاویز پر سلطان سمرقند امیر تمور، جناب سید سراج الدین صاحب سجادہ درگاہ شریف اجمیر، قاضی منیر الدین حضرت چراغ دہلوی شاہ عنایت اللہ، ارشاد علی امیر علی سید ولایت علی (اولاد حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری) کی مہریں ثبت ہیں ان حضرات نے تصدیق کی ہے کہ سیدنا سیف الدین عبدالوہاب علیہ الرحمہ کا مزار مقدس ناگور راجستھان میں ہے۔"

marfat.com

[illegible] ... ستان ... و ... [illegible]

[illegible] ... خلایق ... اقرار ... [illegible]

[illegible] ... حضرت ... سیف الدین ... [illegible]

[illegible] ... حضرت ... خواجه ... الدین قدس سره ... [illegible]

[illegible]

فی التاریخ ... شهر ربیع الاول سنه ... ۱۰۳۹ ... مقدس ... صاحبقران ... [illegible]

marfat.com

دستاویز ۱۲۳۹ھ

"یہ دستاویز امام بخش بن اللہ بخش، بہاء الدین کریم ابن حسن اور اللہ بخش قوم قصاب کے بیان پر مشتمل ہے ان مذکورہ حضرات کا مشترکہ بیان ہے کہ جو کچھ ہم لوگوں نے اپنے آباء واجداد سے سنا ہے یا جمہور خلائق سے جو آوازیں میرے کانوں تک پہنچی ہیں وہ یہ ہے کہ

"حضرت قطب الاقطاب فرد الاحباب حضرت شاہ قطب الہند سیف الدین اکبر بغداد سے اپنے والد ماجد حضرت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی کی اجازت سے خواجۂ خواجگاں حضرت خواجہ معین الدین قدس سرہ کے ہمراہ اجمیر شریف تشریف لائے اور وہاں سے سوالکھ جنگل جہاں اس وقت ناگور آباد ہے ورود فرمایا اور پردہ فرمانے کے بعد دار الحاجات جہاں اس وقت آپ کا روضۂ مقدسہ ہے مدفون ہوئے۔

آپ کی آٹھویں پشت میں سید عبد القادر ثانی کی ولادت ہوئی ۲۷ سال کی عمر مین انہوں نے زیارت حرمین شریفین کا شرف حاصل کیا اس کے بعد ناگور کے لئے روانہ ہوئے۔ اثنائے سفر گجرات پہنچے اس وقت وہاں کا بادشاہ فوت ہو چکا تھا اس کے دو لڑکے محمد خاں اور شمس خاں باپ کی جانشینی کے لئے باہم دست و گریباں تھے جب اس کی خبر آپ کو ملی تو آپ تشریف لے گئے پہلے تو ان دونوں نے آپ سے شرف بیعت حاصل کیا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ ایک تخت پر دو بادشاہ ہر گز نہیں بیٹھ سکتے اس لئے بڑے بھائی محمد خاں کو باپ کا جانشین بنا کر چھوٹے بھائی شمس خاں کو ناگور لے آئے اور سرکار ناگور کی باگ ڈور ان کے سپرد کر دی۔ چند سالوں کے بعد پہلے حضرت سید عبد القادر ثانی پھر اس کے بعد والی ناگور شمس خاں کا وصال ہوا۔ شمس خان کے

marfat.com

لڑکے فیروز خاں جانشین نامزد ہوئے انہوں نے شمس خاں کو ان کے پیر سید عبدالقادر ثانی کی پائنتی میں دفن کیا اور اس پر ایک گنبد کی تعمیر کرائی۔ اس کے علاوہ مسجد روضہ اور چہار دیواری کی مرمت بھی انہوں نے ہی کرائی اور روضہ کے چاروں طرف شارع عام تک جتنی زمینیں تھیں سب انہوں نے سیدنا سیف الدین عبدالوہاب کی اولاد کو نذر کردیں اور یہ تاکید کردی کہ کوئی ان حدود میں دخل اندازی نہ کرے۔ ایکسوترین سال بعد ان کی حکومت زوال پذیر ہوگئی اور راجپوتوں کے محافظ کے توسط سے نبیرہ حضرت سیدنا عبدالوہاب علیہ الرحمہ سے کسی طرح روضہ کے حدود میں زمین حاصل کرلی اور اس میں اپنا رہائشی مکان بنالیا۔ چند دنوں کے بعد ہمارے اجداد میں ساہو اور مسعود سے پیرزادوں کا جھگڑا ہوا اسی اختلاف کے دوران پیرزادوں نے بادشاہ اکبر اعظم سے روضہ سے متعلق ایک چک نامہ حاصل کرلیا اور ہمارے بزرگوں کو روضہ سے نکال باہر کردیا اس کے باعث ان سب کو بہت ندامت ہوئی اور پیرزادوں کے قدموں میں برضا و رغبت اپنا سر ڈال دیا اور یہ لکھ کردے دیا کہ ہم لوگ آپ کے راستہ میں کبھی رکاوٹ نہ پیدا کریں گے۔ اور نہ ہی کبھی آپ حضرات کے حکم کی خلاف ورزی کریں گے اس نوشتہ کی روشنی میں پھر پیرزادوں نے روضہ کے حدود میں ہمارے اجداد کو رہنے کی اجازت دے دی۔ ہمارے اجداد کی وہ تحریر اور شہنشاہ اکبر کا وہ چک نامہ اب بھی پیرزادوں کے پاس محفوظ ہے۔

اس وقت وہ لوگ جن کے اسماء سطور بالا میں گزر چکے ہیں انہوں نے پیرزادوں سے اپنے اجداد کے نوشتہ کی خلاف ورزی کی ہے جس کے سبب ناگور اور میڑتہ کے تمام پیرزادگان جمع ہوکر انہیں بطور سزا جگہ سے بے دخل کردیا ہے ہم لوگوں نے اپنے اجداد کی لکھی ہوئی تحریر دیکھی ہے۔ اس کی روشنی میں معذرت کی ہے اور اقرار جرم کیا ہے۔

اس وجہ سے یہ تحریر ایک بار پھر ہوش و حواس کے ساتھ بغیر کسی زور اور دباؤ

marfat.com

کے لکھ رہے ہیں کہ اب کبھی بھی ہم لوگ پیر زادوں کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کریں گے اور نہ ہی شر و فساد پھیلائیں گے۔ اور نہ ہی پیر زادوں کی شان میں کسی قسم کے نازیبا الفاظ استعمال کریں گے۔ بغیر پیر زادوں کی اجازت کے نہ تو مکان کے اوپر بالاخانہ پر جائیں گے اور نہ ہی چھت پر چڑھیں گے۔ اس مکان پر دعوائے وراثت اس روضہ کے پیر زادوں کو ہی حاصل رہے گا۔ ایک قطعہ زمین جو شارع عام کے شمال سمت ہے پیر زادوں نے ہمیں دیا ہے۔

یہ چند جملے وراثت نامہ کے طور پر لکھ دیا ہے اور ناگور اور میڑتہ کے تمام پیر زادوں کو دے دیا ہے تاکہ سند رہے اور وقت ضرورت کام آئے۔

نور محمد سہروردی

۸ ربیع الاول ۱۲۳۹ھ

گواہ: شیخ عظمت اللہ بن عزت اللہ سہروردی عرف ننھن

گواہ: نتھو بن احمد سنگتراش وغیرہ۔

marfat.com

فمن اظلم ممن کتم شهادة عنده من الله
وما الله بغافل عما تعملون

بیت ظالم تر [illegible] که بپوشد شاهدی را است [illegible]

[illegible] عبد [illegible] بقاء [illegible] ابل [illegible] عیان

[illegible] از بزرگان گذشته [illegible] این [illegible] [illegible]

[illegible] اسلام و [illegible] المسلمین [illegible] الملت [illegible] الدین [illegible]

عبد القادر ثانی قدس سره [illegible] حضرت غوث الثقلین قطب ربانی [illegible]

[illegible] در [illegible] کیلانی [illegible] ربیع [illegible] [illegible]

[illegible] این [illegible] [illegible] در مسجد [illegible]

[illegible]

[illegible] ایام سابق شده [illegible] آمد [illegible]

وکان ذالک تحریرا فی تاریخ هفتم ماه جمادی الاول سنه ۱۲ [illegible]

[illegible]

[illegible]

آنچه بالا نوشته [illegible]

[illegible]

بالا نوشته [illegible]

[illegible] بالا نوشته [illegible]

[illegible] آنچه بالا نوشته [illegible]

[illegible]

[illegible] آنچه بالا نوشته [illegible]

[illegible]

و آنچه بالا نوشته [illegible]

[illegible]

[illegible]

نوشته [illegible]

[illegible]

[illegible] محمد [illegible]

[illegible]

[illegible]

marfat.com

دستاویز ۱۲۴۷ھ

"یہ دستاویز دراصل ایک محضر نامہ ہے جس میں حاضرین بس اور باشندگان شہر ناگور نے اس کا اعتراف کیا ہے اور اس کی شہادت دی ہے کہ حضرت ناصر الاسلام والمسلمین محی الملت والدین سید عبدالوہاب سیف الدین اکبر و حضرت سید عبدالقادر ثانی قدس اللہ اسرارہما کے روضۂ متبرکہ اور حضرت غوث الثقلین قطب ربانی محی الدین عبدالقادر جیلانی کی گیارہویں شریف کے موقع سے ۱۱ ربیع الثانی کو جس قدر روشنی اور چراغاں یہاں ہوتا ہے ویسا نہ کہیں دیکھا ہے اور نہ ہی سنا ہے اور اپنے بزرگوں سے بھی یہی سنتے چلے آئے ہیں۔

تاریخ ۷ رجمادی الاول ۱۲۴۷ھ

دستخط کنندگان:

مہتر فرض اللہ
مہتر عیسیٰ
مہتر عبدالشکور
مہتر نور محمد وغیرہ

marfat.com

والله المستعان

[illegible]

قاسم الارزاق و حکیم علی الاطلاق [illegible]

محمدت و ثنا ذاهل و غافل گشته [illegible]

به دعاگو [illegible]

[illegible]

[illegible]

مهاراجه [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

marfat.com

محضر نامہ بابت قریہ جاگیر

اس محضر نامہ سے جتنا کچھ سمجھ میں آرہاہے اس کا ماحصل یہ ہے کہ

حضرت خواجہ بخش احمد علی پیرزادہ قادری اولاد حضرت محبوب سبحانی علیہ الرحمۃ والرضوان نے علاقہ ناگور کے مہاراجہ صاحب بہادر کی خدمت میں ایک عریضہ ارسال کیا جس میں لکھا کہ ظاہری معاش کے لئے اس فقیر کے نام کوئی بستی خاص کی جائے اور اس بستی سے حاصل ہونے والی آمدنی مجھے عطا کی جائے۔ اس درخواست کا آغاز صاحب بہادر کے آداب والقاب سے کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"خانصاحب عالی مرتبت والا شان ذی المجد والاحسان، کریم الخلق، عمیم الامتنان، رفیع القدر، منبع ارکان، معمل فیض وافضال، منبع لطف واجلال، عالی جاہ رفیع جائیگاہ...... کریم مجسم، سرچشمۂ خورانم، خانصاحب والامناقب...... قاسم ارزاق و حکیم علی الاطلاق جل شانہ ہر چند کہ داعی خیر ایک مدت ہوئی کہ اسے آپ کی عنایات حاصل نہ ہو سکیں۔ حالانکہ صورتحال یہ ہے کہ آپ کی ثنا میں ہمیشہ زبان رطب اللسان رہتی ہے۔

مقیداں تواز ذکر غیر خاموشند ــــــ بخاطریکہ توئی دیگراں فراموشند

آپ کی یاد سے کبھی بھی میرا ذہن ودماغ خالی نہیں رہتا۔ طبیعت ٹھیک ہو یا ناساز ہر محفل وہر مکان میں آپ کی یادگرامی قدر سے زبان عجز ترجمان کی زیب و زینت بنائے رکھتے ہیں آپ کی روزافزوں ترقی اور ارتقاء سے رب العباد کی بارگاہ میں ہزارہا شکرادا کرتے ہیں اور یہ درخواست کرتے ہیں کہ مہاراجہ صاحب بہادر ظاہری معاش کے لئے دونیم قریہ جاگیر احقر کے نام مقرر فرمائیں۔

آخری حصہ میں دعائیہ کلمات ہیں اور ارکان حکومت سے وابستہ کچھ لوگوں کا ذکر ہے۔

marfat.com

و اوقات اسعد [illegible] العالم والاولیاء زبدة الاتقیاء

و نخبة الاصفیاء [illegible] الاکرام [illegible] الصفاء براس و بس و لازوالی عین عیون

الصلحا و شیخ جلیل سلطان الجا فادری علی کاینجا درگاه حضرت

ست

مقبول [illegible] مذکور الزاو ولد حضرت

صفت

فیض کرامات [illegible] باد شاهی و زامات

ی

اقلیم بر حکم حضرت غوث الثقلین قطب الاقطاب غوث الصمدا و قطب

ربانی و بر حکم حضرت خواجه معین الحق و الشرع والدین

را

بندگان حضرت [illegible] عنایت شد جا بجنابش

فقیر ذلیل بنده [illegible] آورده داد لزان وقت مدت رده چهارده

سال شده است که باد شاهی میکند و اقلیم گیر شده است

هنوز مترقی است

marfat.com

دستاویز (ناقص الطرفین)

یہ دستاویز ناقص الطرفین ہے جو کچھ اس میں درج ہے اس کا ماحصل ذیل میں دیا جارہا ہے۔

"وافیات اسعدالساعات، شیخ الشیوخ العالم، والاولیاء، زبدۃ الاتقیاء، نتیجۃ الاصفیاء، برھان الکبراء، تاج النقباء، شیخ خلیل سلطان آنجا قادری حضرت کی درگاہ کے مقبول و محبوب ہیں۔ شیخ مذکور حضرت کی اولاد میں سے ہیں جس وقت کہ اسلام شاہ کا وصال ہوا تو بادشاہت اور سات ملک کا پرچم حضرت غوث الثقلین قطب الاقطاب غوث الصمدانی و قطب ربانی اور حضرت خواجہ معین الحق والشرع والدین کے حکم سے حضرت کے غلاموں کو عطا ہوا۔ جس کی بشارت حضرت خلیل نے حضرت کے غلاموں کو دی اس بات کو ہوئے چودہ سال کا عرصہ ہو گیا ہے وہ بادشاہت کر رہا ہے ملکوں کا فاتح ہے اور ابھی ترقی جاری ہے۔

marfat.com

مهر نواب عالیجاه

جناب [illegible]

[illegible] امر و انها [illegible] حضرت [illegible] پادشاه [illegible]

[illegible] ارباب [illegible] برادر [illegible] بلده [illegible]

بجهت [illegible] کرده [illegible] مقرر [illegible] بلده [illegible]

اراده [illegible] جامع [illegible] در قصبه [illegible] متصل [illegible] حضرت [illegible]

و [illegible] از مدت قدیم بحافظ [illegible] مقرر بوده بعلت [illegible]

بود [illegible] بخدمت امامت از [illegible] لیاقت [illegible] بود [illegible] حافظ مذکور

می یافت و [illegible] درخدمت [illegible]

والحال [illegible] امامت مسجد [illegible] وارد

بنام [illegible] مقرر شود و حافظ مذکور [illegible] در [illegible]

از [illegible] گردیده اند [illegible] و اگر [illegible]

معامله [illegible] امامت مسجد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نقل پروانہ نواب عابد خاں

(سنہ ۱۰ جلوس)

یہ دستاویز نواب عابد خاں صوبہ حضرت اجمیر کے پروانہ کی نقل ہے جس میں اس بات کی وضاحت ہے کہ صاحب ہمت عالی راؤ رائے سنگھ جو شہر ناگور میں ہیں و اچھی طرح جانتے ہیں کہ

سید عیسیٰ شاگرد حافظ معروف ساکن شہر ناگور نے آکر استغاثہ دائر کیا کہ ناگور کی جامع مسجد جو حضرت عبدالقادر ثانی علیہ الرحمۃ والرضوان کے روضہ سے متصل ہے ایک مدت سے وہ اس میں امامت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ جس کے عوض سات پیسہ یومیہ انہیں چبوترہ کوتوالی سے اخراجات کے لئے ملتے ہیں اسی میں وہ خوش ہیں اور اپنے کام میں سرگرم ہیں اب عمر نامی ایک شخص ان کی منصب امامت کو غصب کرنا چاہتا ہے اور جو یومیہ آمدنی انہیں ملتی ہے اس کا وہ مالک بننا چاہتا ہے۔ مسجد کے امام حافظ معروف درگاہ کا پروانہ ہاتھ میں لے کر گھوم رہے ہیں انتہائی پریشان ہیں۔

لہٰذا حکم دیا جاتا ہے کہ معاملہ سچ ہے حافظ معروف موجودہ امام برحق ہیں تو انہیں ہی جامع مسجد کی امامت کرنے اور یومیہ نرخ لینے کی اجازت ہے اور اگر معاملہ اس کے برعکس ہے اور معاملہ وہاں رفع دفع نہ ہو تو طرفین کو حاضر کیا جائے اور اس سلسلے میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔

تاریخ ۷ر شعبان المعظم سنہ ۱۰ جلوس

marfat.com

نقل ... اصل ...

... ایکه

حضرت سید عبید الله ... [illegible]

... [illegible]

از شرف مشرق ... [illegible]

و ... حضرت سید عبید الله ... [illegible]

در ... [illegible]

... [illegible]

سید عبید الله سیوم پسر سید خلیل الله ... شاه زاده ... [illegible]

... حضرت سید ... [illegible]

حضرت سید خلیل الله ... تقدیر ... [illegible]

سید عبید الله ... سیف ... اکبر قدس الله سره در ... ناگور ... [illegible]

گذران کرده بعد از قضایه ... حاسدان چنانچه ... [illegible]

... شیخان ... اولاد ... ابو الفضل و فیضی و دیگر اولاد ... [illegible]

و ... حاسدان ... شدن و عقد موافقت بستند ... اکبر پادشاه ... [illegible]

رفتن ... بسیار کردند و آخر الامر آنها ... کاذب ... [illegible]

طوق زنجیر کرده درمیان قلعه گوالیر انداختند تا به ... سال کامل ... اکبر پادشاه ... فرمود که ایشان را بقتل رسانید و این ماجرا ... حقیقت

بسمع حضرت سید خلیل الله رسید و آنحضرت ... از ان زمان ...

ایشان را آزاد کنانید و ازدست ایشان ... بصورت ... کنانیده و ایشان را آزاد

کردند و آن حاسدان از کذب ... سر فرو کشیده درمیان شهر ... رفاقت ...

اولاد و ... ایشان در ناگور ... آمده اند و همانجا ماندند و ایشان که در ناگور اند ...

منظور ... غلام اند که در خدمت حضرت صوفی سلطان تارکین ... از ... بزرگان ...

در خدمت مانده است قال علیه السلام اصدقه ... والله ...

[illegible]

marfat.com

ایک دستاویزی تحریر

اس تحریر میں ان اختلافات کا ذکر ہے جو حضرت سیدنا خلیل اللہ کے دور سے درگاہ بڑے پیر ناگور میں شروع ہوا اس اختلاف کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

"حضرت سید عبدالقادر ثانی اور ان کے فرزند حضرت سیدنا عبدالرزاق دونوں ولی کامل بزرگ گزرے ہیں، اور ان دونوں حضرات کا مزار مقدس درگاہ بڑے پیر میں ایک گنبد کے اندر ہے۔ سمت مغرب حضرت سیدنا شاہ عبدالقادر ثانی اور سمت مشرق حضرت سیدنا شاہ عبدالرزاق کا مزار پُر انوار ہے۔ حضرت سیدنا عبدالرزاق سے ایک فرزند متولد ہوئے جن کا نام حضرت سید حامد گنج بخش علیہ الرحمہ تھا ان کی ولایت اور کرامات کا اعتراف اہل زمانہ کو تھا۔ ان کا مزار مقدس اوچہ لاہور میں ہے۔ ان کے تین فرزند تھے۔ (۱) سید موسیٰ (۲) سید عبداللہ (۳) سید خلیل اللہ۔ یہ تینوں حضرات ولایت کے عظیم منصب پر فائز تھے۔ اول الذکر دونوں صاحبزادے اوچہ میں آرام فرما ہیں۔ اور تیسرے فرزند حضرت سیدنا خلیل اللہ مرضی خدا اور اپنے جد بزرگوار کی اجازت سے حضرت سیدنا سیف الدین اکبر عبدالوہاب علیہ الرحمہ کے مزار مقدس کی خدمت کرنے کی نیت سے ناگور راجستھان آگئے۔ چند سال وہ یہاں سکون واطمینان سے گزارے ہوں گے کہ حاسدین کو دیکھ کر نہ رہا گیا اور چند لوگ مل کر ان کو درگاہ سے بے دخل کرنے کی تیاریوں میں لگ گئے۔ ملک جلیل عباسی، شیخان اولاد پیر ظہیر، ابوالفضل، فیضی سب نے اکٹھا ہو کر عہد و پیان لیا اور اکبر اعظم کی خدمت میں اکبر آباد (آگرہ) پہنچے وہاں ان لوگوں نے سیدنا خلیل اللہ کے خلاف خوب

marfat.com

اِدھر اُدھر کی باتیں کیں مگر کامیابی نہ مل سکی۔ جب بادشاہ کو ان لوگوں کے جھوٹ اور سازش کا علم ہو گیا تو اس نے ان کو طوق و سلاسل میں جکڑ کر قلعہ گوالیار میں ڈال دیا یہ لوگ پورے تین سال قلعہ گوالیار میں رہے پھر ان لوگوں کو سلطان کی طرف سے قتل کا فرمان جاری ہوا۔ جب اس فرمان کی خبر سیدنا خلیل اللہ کو ہوئی تو بحیثیت انسان انہیں اپنے حاسدین پر ترس آیا اکبر آباد گئے اور رحم و کرم کا مظاہر فرماتے ہوئے ان تمام حاسدین کو قتل سے رہائی دلائی۔ وہ تمام حاسدین اپنی اس افترا پردازی پر بہت نادم ہوئے۔ شرم و عار کے باعث صوفی صاحب (علیہ الرحمہ) کی اولاد شہر کالپی چلی گئی۔ ناگور لوٹ کر واپس ہی نہیں آئے اس وقت جو لوگ ناگور میں ہیں اور اپنے کو صوفی حمید الدین ناگوری علیہ الرحمۃ کی اولاد بتاتے ہیں وہ دراصل صوفی صاحب کی اولاد نہیں بلکہ وہ ان کی اولاد ہیں جو بطور خدام اور منذور، جاروب کشی اور دیگر خدمت کے لئے ان کی درگاہ میں تھے۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ سچا انسان نجات پا جاتا ہے اور جھوٹا انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔

سیدنا خلیل اللہ اپنے حاسدین اور دشمنوں پر غلبہ فتح حاصل کرنے کے بعد ناگور آئے اور اپنے فرزند سید محمد کو ناگور میں مسند سجادگی پر رونق افروز کر کے خود اوچہ لاہور چلے گئے وہیں ان کا وصال ہو گیا۔ ایک چینی سبز گنبد میں ان کا مزار مقدس ہے۔

ان کے فرزند سید محمد نے مسند سجادگی کو زینت بخشی ان کی اولاد شہر ناگور میں ہے اور فیوض و برکات کا یہ سلسلہ تا دم تحریر جاری ہے۔

marfat.com

هو القادر

حقایق

عزت آثار رکتانه شکر معلوم نماید را بعون در بهر

سیادت پناه حقایق و معارف آگاه سید صالح [illegible] امیدوار [illegible] گردید

از قاضی محمد صادق و دولت محمد موازی [illegible] بمبلغ [illegible]

سید مشار الیه از روی ستم بما ر [illegible] و لطالب

دولت شاه [illegible] قر احمد به سید موسی [illegible]

امور [illegible] حقایق آگاه [illegible] الکاظمین [illegible]

بحقیقت [illegible] و الصورت صدق رساله [illegible]

[illegible] از روی شریعت [illegible]

[illegible] ۱۰

marfat.com

فرمان حضرت صوبہ دارالخیر اجمیر

(سنہ ۱۰ جلوس)

عزت آثار رکناتھ سنگھ کو معلوم ہو کہ سیادت پناہ حقائق و معارف آگاہ سید حامد کے خدام آئے اور انہوں نے بتایا کہ قاضی محمد صادق اور دوست محمد نے اس مکان کو مسمار کر دیا ہے جس میں سید حامد سکونت پذیر ہیں اور ان سے بلاوجہ مزاحمت کر رہے ہیں اور اگر واقعہ درست ہے جیسا کہ سننے میں آیا ہے ویسا ہی ہے تو انہیں دارالخیر اجمیر کی عدالت میں بھیجا جائے تاکہ شریعت حقہ کی روشنی میں حقدار کو حق پہنچ سکے۔

تاریخ ۱۷ ذی الحجہ ۱۵ھ

marfat.com

نقل ———— [illegible]

[illegible] جلال شاه حشمت و کوکبت دستگاه

بجا شتهای جلالت مآبی رتبت اقتداری [illegible] معلوم بوده باشد [illegible] الاحمی

از متعلقات [illegible] سید حامد [illegible] سالکین شاه عبدالوهاب [illegible] الدین

قدس سره آمده ظاهر نمود [illegible] چهار [illegible] محصول

بر کنه مذکور از قدیم الایام معمور است و به منزلت

مذکور نیز [illegible] سندی مهر مخصوص داده اند اما از چند گاه

آن را [illegible] مرد صالح و متوکل ظاهر مشهود

و ملازم [illegible] منزلت مذکور است نظر بر همین سند مهر حقوق

داده [illegible] آنها بر وفق سند آقای مخصوص

[illegible] کنند و [illegible] بطور [illegible] میسر باشد

آن [illegible] صرف معاش خود ساخته به دعای [illegible] دولت

ابد مدت مشغول باشند تاریخ [illegible] ۲۹ [illegible]

تحریر یافت [illegible]

marfat.com

فرمان عنایت خاں جیو

یہ فرمان اقبال جلال پناہ حشمت و شوکت دستگاہ عنایت خاں جیو کا ہے جو انہوں نے عالی مرتبت اندر سنگھ کو لکھا ہے کہ قدوۃ السالکین حضرت سیدنا شاہ عبدالوہاب سیف الدین قدس سرہ کے خانوادہ سے ان کے پوتے سید حامد میرے پاس آئے اور یہ بیان دیا کہ چار تنکہ یومیہ خرچ کے لیے سرکار ناگور سے ہمیں ملتا تھا اور یہ سلسلہ ایک زمانہ سے جاری ہے اس سلسلے میں تحریری دستاویز بھی ہمارے پاس موجود ہے لیکن چند سالوں سے کچھ شر پسندوں کی مداخلت کے باعث یہ رقم ملنی بند ہو گئی ہے جو سند ان کے پاس موجود ہے اس پر مناسب کارروائی کی جائے اور محکمہ سرکار ناگور سے جو حصہ اس خانوادہ کو ملتا تھا اس کو یومیہ خرچ کے لئے جاری کیا جائے۔"

تاریخ ۶ر شوال المکرم ۲۹ھ

marfat.com

[illegible] ثابت [illegible] این [illegible] آنکه [illegible] برادر [illegible] [illegible]

[illegible] سید عبد القادر [illegible] قدس الله [illegible] [illegible]

[illegible] ہیں بسبب [illegible] کے [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] کا [illegible] درگاہ میں صحیح ثابت ہے [illegible]

جس برادر [illegible] [illegible]

[illegible] اختیار [illegible] [illegible]

[illegible] واسطے [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] واقف [illegible]

سو اب ان [illegible] سید قادر بخش کے [illegible] قادر بخش [illegible]

فوت ہوئی [illegible] اور [illegible] ہیں سو [illegible] [illegible]

بعد اجازت [illegible] قادر بخش کے جگہیں [illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible] اختیار خورد برد کر [illegible] اور [illegible] موجودات [illegible]

[illegible] اور [illegible] [illegible] جگہیں [illegible]

برادر آپکی جگہیں [illegible] برادر [illegible] [illegible]

[illegible] ثابت [illegible] [illegible]

سارے برادران [illegible] برادری [illegible]

اور [illegible] قادر [illegible] جگہیں [illegible] برادری [illegible] برادر [illegible]

اور [illegible] برادری اور [illegible] برادر [illegible]

[illegible] اقرار [illegible] رائج دربار [illegible]

جواب [illegible] [illegible]

میں [illegible] [illegible]

[illegible] تحریر [illegible] رمضان

۱۲۶۶ [illegible] [illegible]

[illegible] ولد سید [illegible] [illegible]

دستخط [illegible] الٰہی بخش ولد سید قادر بخش [illegible]

[illegible] دستخط [illegible]

marfat.com

بنای شد این مسجد و روضه

من ابتدای در عهد دولت

خان الاعظم و خاقان المعظم

خان نیر و رضا محاسن ...

... الملک نادر شاه ... الثانی

قدس سره من العتبر السر الرحمن

قلمی شد

٢٢٠٣

marfat.com

دستاویز بابت تعمیر مسجد

یہ دستاویز درگاہ حضرت بڑے پیر ناگور میں جو مسجد ہے اس کی باضابطہ تعمیر سے متعلق ہے اس میں لکھا ہے کہ

"اس مسجد و روضہ کی بنیاد دولت خاں اعظم خاقان المعظم خاں فیروز صالح خاں کے عہد میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی توفیق سے حضرت شاہ عبدالقادر ثانی کے ہاتھوں ۱۰ رجب المرجب ۷۰۶ھ کو رکھی گئی۔"

اس دستاویز میں یہ بھی درج ہے کہ

"قلعہ کلاں ناگور، روضۂ متبرکہ حضرت قطب الاقطاب میر سید عبدالقادر ثانی و سید عبدالرزاق قدس سرہما اور جامع مسجد، شمس تالاب، آبادی شہر، دین اسلام کو غلبہ اور پرچم اسلام کو سرفرازی حضرت سید عبدالقادر ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں ہوئی۔ شہر ناگور میں اسلام کو جو سربلندی اس وقت حاصل ہوئی وہ تادم تحریر جاری ہے۔ آج سے چار سو سات سال قبل حضرت عبدالقادر ثانی اپنے مرید شمس خاں کے عہد میں تشریف لائے ناگور میں وصال ہوا اور وہیں مدفون ہوئے کسی نے آپ کے روضہ مقدسہ کی تعمیر سے متعلق تاریخ قطعہ ان الفاظ میں لکھا ہے۔

بناشد روضہ قادر مقدس — بدور خاں الاعظم شاہ شمس
اگر تاریخ پرسید آنکہ چوں بود — زہجرت ہفصد و ہشتاد و نہ بود

اس دستاویز کے حواشی میں جو عبارت درج ہے وہ دراصل حضرت سیدنا عبدالقادر ثانی علیہ الرحمہ کے روضہ کی تعریف و توصیف میں نظم ہے جسے بعینہٖ ذیل میں نقل کیا جا رہا ہے۔

marfat.com

مدح مناقبہ حضرت سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز

آنکہ در دیگہ بلندست آفتاب انور است
غوث اعظم تو دائم [illegible] رہبر است
شاہ عبدالقادر آنکہ [illegible] حق خطاب
چون تو شاہ رسول و ہم علی حیدر است
آنکہ عبدالقادر صاحب بود چون ماہ تمام
آنکہ [illegible] سر است
[illegible] خلوت [illegible]
[illegible] اکبر است
[illegible] ہست و حق [illegible]
[illegible] است
[illegible] ہست آن [illegible]
آنکہ [illegible] اہل [illegible] است
ہر [illegible] در بلندی [illegible] و ولی
[illegible] است
یارب این درگہ اہل [illegible] مقام
زانکہ نسل [illegible] شاہ عبدالقادر است
ہر کہ [illegible] این اہل مقام
[illegible] و ہم [illegible] است
خاک درگہ تو [illegible]
[illegible] است
[illegible] نور
زانکہ [illegible] است

marfat.com

[illegible]

ابو الفضل [illegible] دولت [illegible] اقبال [illegible]

فرزند [illegible] ابر [illegible] فضل و کرم [illegible]

الصدر [illegible] عالم [illegible]

[illegible] تقدیم [illegible]

[illegible]

[illegible] محمد [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

marfat.com

دستاویز بابت قبضہ زمین

اس دستاویز میں نصف صفحہ پر مہاراجہ صاحب مد ظلہ العالی (ناگور) کے آداب والقاب اور فضائل و کمالات کا ذکر ہے اس کے بعد لکھا ہے کہ

"حقائق و معارف آگاہ سید محمد فاضل و سید احمد جو غوث الثقلین پیر دستگیر حضرت میراں محی الدین صاحب قدس سرہ کی اولاد میں سے ہیں اور باپ دادا سے ناگور میں رہ رہے ہیں۔ ناگور کے بعض شر پسند لوگ جو روضہ مبارکہ کی زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ان کو اس کام سے باز رکھا جائے اور سید محمد فاضل اور ان کی اولاد کو ہر طرح کی سہولیات بہم پہنچائی جائیں۔ شر پسند عناصر کی سرزنش کی جائے انہیں بے جا مداخلت کرنے سے روکا جائے۔

اس دستاویز کے آخری صفحہ میں مہاراجہ کے اوصاف و محامد اور ترقی اور اقبال مندی کے تعلق سے نیک خواہشات کا اظہار ہے۔

marfat.com

وسید محمود

ہم مدعیان مسمی سید عبد القادر عرف مادر بخش اور سید الٰہی بخش و سید غلام الرحمن و سید شمس الدین

و سید محمود المعصوم السجاد جانتے ہیں ہم برادران جدا جدا نہیں ہوئے ہیں اور اکٹھی ایک حصہ ما بحوالہ

ہمارے دادا حقیقی سید محمد موسیٰ صاحب مرحوم کا جو منجملہ نذر و نیاز درگاہ سید عبدالرزاق [illegible]

اور اولاد [illegible]

اور عبد القادر ثانی واقع بلدہ ناگور علاقہ جودھپور کے ثابت اور مستحق ہے اور [illegible]

حصہ مذکور مسمی سید نانو و نانو برخلاف از راہ تعصب اور ظلم کے کہا کرتے ہیں اور ہم کو

موالی الحال سے کام [illegible] ہوکر [illegible]

نہیں دیتے ہیں لہٰذا جمیع برادران محضر پر مہر اور دستخط اپنے کردیں

ہم مدعیان مسمی سید عبدالقادر عرف مادر بخش

دستاویز بابت نذر ونیاز

یہ دستاویز بھی آستانہ حضرت سیدنا عبدالوہاب علیہ الرحمۃ والرضوان کی نذر ونیاز کے بنوارہ سے متعلق ہے چونکہ یہ دستاویز اردو زبان میں غیر واضح ہے اس لیے جس قدر پڑھا جاسکا ہے نقل کیا جارہا ہے۔

''ہم مدعیان مسمی سید عبدالقادر عرف قادر بخش وسید الٰہی بخش وسید محمود وسید غلام رسول وسید شفیع الدین وسید محمود استشہاد چاہتے ہیں۔ ہم برادران جدی اپنوں سے اوپر اس معنی کے کہ حصہ پانچواں ہمارے دادا حقیقی سید محمد عیسٰی صاحب مرحوم کا جو.......... نذر ونیاز درگاہ سید عبدالوہاب اور سید عبدالقادر ثانی واقع بلدہ ناگور علاقہ جودھپور اور ان کی اولاد کو پہنچتا ہے اور وہی حصہ مذکور مسمی سیدنا نونا تھو مدعی علیہا از راہ تعدی اور ظلم کے کھاتے ہیں اور ہم کو نہیں دیتے، سو.......... تمام برادر.......... ہو کر واقف ہیں از روئے صدق اور راستی کے نہیں دیتے ہیں سو جمیع برادران اس محضر پر مہر اور دستخط اپنے...... کردیں۔

ہم مدعیان مسمی سید عبدالقادر عرف قادر بخش.......... ....

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي ونسلم

يقول العبد الضعيف السيد محمد ابن السيد محمد ... البغدادي من ولد سيدنا شيخ المشايخ قطب الاقطاب ... سلطان الاولياء برهان الاصفياء السيد محي الدين عبد القادر الجيلاني ... [illegible]

... الى ورود بلد ... سنة ... صلى الله تعالى ... وجدت ... رجلا كثير ... السيد حسن ... [illegible]

... الجيلاني رضي الله تعالى عنه ... اخبار ذلك البلدة ... وقبر ... في تلك البلدة معروف بالزيارة ... [illegible]

ويتبركون بها ويجدون ... الدين والدنيا وان بعض الاشخاص ... السادة ... [illegible]

... [illegible]

دستاویز بابت مزارات مقدسہ

یہ وہ توصیفی دستاویز ہے جسے خانوادہ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ والرضوان کے چشم و چراغ حضرت سید محمد بن سید محمد بن سید ابراہیم بغدادی نے اپنے سفر ناگور کے دوران آستانہ حضرت سیدنا عبدالوہاب قادری فرزند شیخ سیدنا عبدالقادر جیلانی کے سجادہ نشین حضرت سید حسن علی کو دی تھیں، جس میں اس بات کی تائید ہے کہ حضرت سید حسن علی سادات سے ہیں اور ان کا شجرۂ نسب صاحب آستانہ کے واسطہ سے حضرت غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمہ سے ملتا ہے اور انہوں نے اس بات پر خفگی کا اظہار کیا ہے کہ بعض اہل ناگور کیوں اس قبر انور کے منکر ہیں حالانکہ میں دیکھ رہا ہوں کہ سیادت کے انوار و تجلیات سے ان کی قبریں روشن وضیا بار ہیں۔"

marfat.com

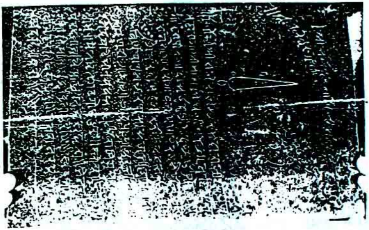

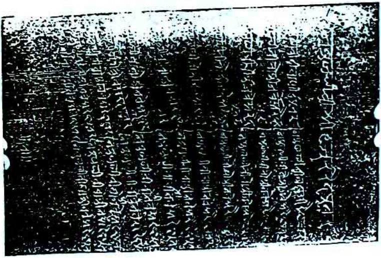

marfat.com

فرمان راجہ جودھپور ۱۸۹۴ء

پائے تخت گڑھ جودھ پور کے راجہ کا راجستھانی زبان میں فرمان ہے جس کا من وعن ترجمہ ذیل میں دیا جارہا ہے۔

سری جالندھر ناتھ جی

سری جالندھر ناتھ جی

سوروپ سری راج راجیشور مہاراج دھیراج مہاراجہ سری مان سنگھ جی، معلوم ہوا کہ ناگور کے پیرزادہ سید احمد علی خواجہ بخش کو ناگور گاؤں جاکھن پرگنہ کھیں پالار کھ (معاوضہ) ۲۰۰۰ (دوہزار) میں نے سموت (ہندی وکرم سنہ) ۱۸۹۴ء فصل ساون کی دوبارہ معنی میں تامباپتر (تانبہ کی تختی پر) دیا ہے۔ لہٰذا ان کی آل اولاد حاصل کرتی رہے گی اور دربار کو دعا دے گی۔ سموت ۱۸۹۴ء کا مہینہ منگسر بکر ۲۶

مقام پائے تخت گڑھ جودھپور

نوٹ: اس کے علاوہ کچھ اسلوک (ہندی اشعار) درج ہیں جس کا ترجمہ موقع کی مناسبت سے غیر ضروری سمجھا گیا۔

marfat.com

[illegible] सतोनों मौजा [illegible] [illegible] [illegible] रियासत जोधपुर [illegible] १९५२

१	२	३	४	५	६	७	८	९	१०	११	१२
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] कैद [illegible] [illegible] किस्म [illegible] सिफ्त	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
४	९०५		—	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	१२४ ७ ९.२४ [illegible] ७ [illegible]	—	[illegible] [illegible]		[illegible]		[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] १०/९३

ATTESTED COPY
[illegible] १४/१०/९५

خسرہ آراضی خانقاہ

قطب الہند سیدنا عبدالوہاب جیلانی

علیہ الرحمة والرضوان

"ضلع ناگور کی کچہری میں آستانہ سیدنا عبدالوہاب قادری علیہ الرحمة والرضوان اور اس سے متعلق جو آراضی ہے اس کا ذکر موجود ہے۔

تکیہ خانقاہ سیدنا عبدالوہاب خسرہ نمبر ۱۲۸/۲ کی نقل جو کھیوٹ کھتونی موضع ناگور پرگنہ ریاست جودھپور ملک مارواڑ سمت ۱۹۵۲ء کا ہے حاصل کی گئی ہے اس کا عکس دیا گیا ہے جس میں آستانہ کے تعلق سے تمام ضروری تفصیل درج ہے۔

marfat.com

باب پنجم

کتابیات

marfat.com

ماخذ

مخطوطات (۱)

جواہر الاعمال	یوسف	مملوکہ راقم السطور
خلاصۃ الامور	سید احمد علی	مملوکہ راقم السطور

رسالہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی مرید شیخ نصیر الدین چراغ دہلی
مملوکہ سنٹرل لائبریری
جامعہ ہمدرد

عین القلوب العارفین	محمد یوسف البخاری البارانی	مملوکہ راقم السطور

محبوب المعانی در کشف تنزلات رحمانی ـــــ محمد صادق لطیفی قادری
مملوکہ راقم السطور

مطبوعات

آئینۂ اودھ	سید ابو الحسن مانکپوری	کانپور	۱۳۰۴ھ
اخبار الاخیار	شیخ عبد الحق دہلوی	مطبع محمدی دہلی	۱۲۸۳ھ
اذکار طیبہ	شاہ انیس احمد	مطبوعہ	ب، ت
اسلام کا ہندوستانی تہذیب پر اثر، تاراچند		دہلی	۱۹۶۶ء
افاضات حمید	قاضی رحمٰن بخش	درگاہ رحل شریف	۱۹۹۶ء
اقتباس الانوار	شیخ محمد اکرم	مطبع اسلامیہ لاہور	ب، ت

ا۔ راقم السطور کے پاس ان مخطوطات کا عکس ہے۔

marfat.com

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ	شاہ ولی اللہ	دہلی	۱۳۱۱ھ
انوار العارفین	محمد عابد میاں	دہلی	۱۳۵۵ھ
ائمۃ الہدیٰ	سید انوار الرحمٰن بسمل	آگرہ	۱۳۳۸ھ
بڑی سوانح عمری	محمد حافظ اللہ	دہلی	۱۹۰۴ء
بصائر	سید لیاقت حسین	حیدر آباد	۱۹۷۰ء
تاریخ جامع الشیخ، عبد القادر جیلانی، عبد الرحمٰن الحفش		مطبوعہ	۱۹۴۴ء
تاریخ دعوت و عزیمت	ابو الحسن علی ندوی	لکھنؤ	۱۹۹۲ء
تاریخ زاد الاعوان	نور الدین	مطبوعہ	ب،ت
تاریخ سلسلہ فردوسیہ	محمد معین دردائی	گیا	۱۹۶۲ء
تاریخ مشائخ چشت	خلیق احمد نظامی	دہلی	۱۹۵۳ء
تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ	عبد المجتبیٰ نیپالی	دہلی	۱۹۸۹ء
تحفۃ الابرار	مرزا آفتاب بیگ	دہلی	۱۳۳۳ھ
تذکرہ اولیائے ہند	مرزا احمد اختر	دہلی	ب،ت
تذکرہ حسینی	شاہ محمد علی حیدر قلندر	لکھنؤ	۱۳۶۰ھ
تذکرۃ السلوک	نامعلوم	مطبوعہ	ب،ت
تذکرہ سیدنا عبد الوہاب (ہندی) سید ذو الفقار علی		ناگور	۱۹۹۴ء
تذکرۃ الکرام تاریخ خلفائے اسلام، شاہ محمد کبیر داناپوری		لکھنؤ	۱۹۳۰ء
تصوف اور شاعری	صفی حیدر	لاہور	۱۹۴۸ء
تعلیم غوثیہ	گل حسن	طبع ثانی کراچی	۱۹۷۶ء
تفہیمات الٰہیہ	شاہ ولی اللہ، مطبع احمدیہ	دریبہ کلاں، دہلی	ب-ت
تقویم تاریخی	عبد القدوس ہاشمی	اسلام آباد	۱۹۸۷ء
جادۂ عرفاں	طیب ابدالی	مطبوعہ	ب-ت

marfat.com

حدائق بخشش	مولانا احمد رضا قادری	کراچی	۱۹۸۹ء
حدیقۃ الاولیاء	مفتی غلام سرور	لاہور	۱۹۷۶ء
حقیقت گلزار صابری	محمد حسن صابری	رامپور	۱۹۵۷ء
خزینۃ الاصفیاء	مفتی غلام سرور	لاہور	۱۲۸۴ھ
خزینۃ الاصفیاء	مفتی غلام سرور	کانپور	۱۸۹۴ء
• دیوان قمر	سید یسین علی قمر	آگرہ	۱۳۷۲ھ
رد الکاذبین ودلیل الصادقین	محمد رحمت اللہ رونق	دہلی	۱۹۹۶ء
رود کوثر	شیخ محمد اکرم	لاہور	۱۹۷۹ء
ریاض المرتاض	نواب صدیق حسن	بھوپال	۱۲۹۷ھ
سفینۃ الاولیاء	داراشکوہ	آگرہ	۱۸۵۳ء
سید الہند اور آپ کا اسلامی مشن،	فضل الحق	بنارس	۱۹۸۲ء
سیر الاقطاب	حضرت الہدیہ چشتی	لکھنؤ	۱۹۱۳ء
سیر پنجاب	سرکشن پرشاد	علی گڑھ	۱۹۲۳ء
سیر وسفر	سرکشن پرشاد	دکن	۱۹۱۸ء
سیر العارفین	جمالی بن فضل اللہ سہروردی،	مطبع رضوی دہلی	ب۔ت
شہرۂ آفاق	نور الحسن	مطبوعہ	۱۳۲۰ھ
طبقات الصوفیہ	عبداللہ انصاری	تہران	۱۳۴۶ھ
علم تصوف کی تعریف	نامعلوم	مطبوعہ	ب،ت
علماء العرب فی شبہۃ القارۃ	شیخ ابراہیم السامرائی	بغداد	۱۹۸۶ء
الغزالی	شبلی نعمانی،	اعظم گڑھ	۱۹۵۶ء
فتوح الغیب	شیخ عبدالقادر جیلانی	لاہور	۱۲۸۳ھ
قصیدۂ غوثیہ	عنصر صابری	دہلی	ب،ت
قلائد الجواہر	محمد یحیٰ تادفی	دہلی	۱۹۸۹ء

imarfat.com

کارنامہ راجپوتانہ	نجم الغنی خاں	بریلی	ب،ت
کفرستان ہند کے تین ولی	شریف احمد مراد	دہلی	ب،ت
کشف المحجوب	شیخ علی ہجویری	مطبوعہ	۱۹۷۸ء
کشف المحجوب	شیخ علی ہجویری	دہلی	۱۹۸۸ء
کلیات سعدی	شیخ سعدی، دارالحکومت	کلکتہ	۱۷۹۱ء
گلزار ابرار	غوثی شطاری	لاہور	۱۳۹۵ھ
ماہتاب اجمیر	انتظام اللہ شہابی	آگرہ	ب،ت
مرأۃ الجنان	عفیف الدین یافعی	حیدر آباد	۱۳۳۸ھ
مرأۃ الزمان	سبط ابن الجوزی	حیدر آباد	۱۹۵۱ھ
مرأۃ الکونین	غلام نبی احمد فردوسی	دہلی	۱۹۹۰ء
مردان خدا	ضیاء علی قادری	دہلی	۱۹۹۰ء
مرقاۃ المفاتیح	ملا علی قاری، اصح المطابع	بمبئی	ب۔ت
مسالک السالکین	محمد عبدالستار بیگ سہسرامی، آگرہ		ب،ت
مصارع العشاق	جعفر السراج البغدادی	قسطنطنیہ	ب،ت
مطالعہ اسلامیات	حسن واصف عثمانی	الہ آباد	۱۹۸۷ء
معین الارواح	خادم حسن زبیری	آگرہ	۱۹۵۳ء
مناقب محمدیہ	شیخ علی شیرازی	لاہور	۱۳۴۰ھ
نفحات الانس	مولانا عبدالرحمن جامی	لکھنؤ	۱۹۱۵ء
نقد ملفوظات	نثار احمد فاروقی	لاہور	۱۹۸۹ء

رسائل ومجلات

آستانہ — دہلی

اسلام اور عصر جدید — دہلی

marfat.com

اعلیٰ حضرت	بریلی
برہان	دہلی
تعمیر حیات	لکھنؤ
ذوق نظر	حیدر آباد
راہ اسلام	دہلی
سنی دنیا	بریلی
فکر و نظر	اسلام آباد
معارف	اعظم گڑھ
منہاج القرآن	لاہور

marfat.com

آخری وصیت

قطب ربانی، محبوب سبحانی حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ والرضوان نے مرض الموت کے دوران اپنے بڑے فرزند قطب الہند حضرت شیخ عبدالوہاب جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا:

"بیٹا تمہارے لئے تقویٰ بڑی چیز ہے، ہمیشہ خدا سے ڈرتے رہو، خدا کے سوا کسی سے نہ ڈرو، اور نہ ہی اس کے سوا کسی سے امید رکھو، اپنی تمام ضروریات اللہ کے سپرد کردو، صرف اس پر بھروسہ رکھو اور سب کچھ اسی سے مانگو، خدا کے سوا کسی پر اعتماد اور بھروسہ نہ کرو، توحید اختیار کرو کیوں کہ توحید پر سب کا اجماع ہے۔

جب دل کا معاملہ خدا کے ساتھ درست ہوتا ہے تو اس سے کوئی شے جدا نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی چیز اس سے نکل کر باہر جاتی ہے۔

فتوح الغیب، ص ۳۱۰

marfat.com

سلام بہ بارگاہ غوث الانام

اے شہِ بغداد، اے محبوبِ سبحانی سلام
راحتِ جانِ علی، اے شیرِ یزدانی سلام

مخزنِ اسرارِ فطرت، شمعِ ایمانی سلام
سرِ وحدت، روحِ وحدت، غوثِ صمدانی سلام

جوہرِ ہر آئینہ انوارِ ربانی سلام
شاہدِ ہر جلوۂ معراجِ انسانی سلام

تاجدارِ دینِ احمد، مرتضیٰ ثانی سلام
دستگیرِ بے کساں، اے پیر لاثانی سلام

دور ہے، مہجور ہے، لیکن تمہارا یہ غلام
پیش کرتا ہے ادب سے غوثِ جیلانی سلام

☆☆☆

marfat.com

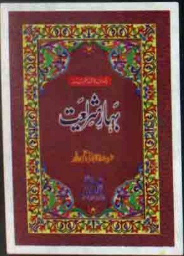

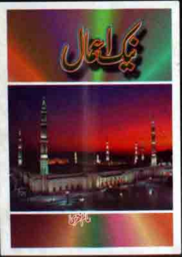

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور